حج و عمرہ
میں خواتین کے مسائلِ مخصوصہ
مرتب
حضرت مولانا مفتی احمد ممتاز صاحب
خلیفہ مجاز
تلمیذ رشید
عارف باللہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب
حضرت مولانا مفتی رشید احمد لدھیانوی
ناشر
تعمیر معاشرہ جامعہ خلفائے راشدین
مدنی کالونی، ہاکس بے روڈ گریکس، ماڑی پور کراچی 0333-2117851
societyrectifier@gmail.com
القلم

فہرست

☆☆☆☆☆☆☆☆

❁❁ حج وعمرہ میں خواتین کے مسائلِ مخصوصہ ❁❁

تنبیہات: ان تنبیہات کا پڑھنا از حد ضروری ہے ورنہ سمجھنا مشکل ہوگا۔

تنبیہ نمبر ۱ : پیشِ نظر رسالہ میں نصف صاع کی تعبیر سوا دو کلو گندم سے کی گئی ہے وجہ اس کی یہ ہے کہ نصف صاع کی مقدار میں حضرات اکابر علمائے کرام عفا اللہ عنہم کا اختلاف ہے ہماری معلومات کے مطابق سب سے زیادہ مقدار سوا دو کلو بتائی گئی ہے۔ احتیاط کی غرض سے اسی مقدار کو لکھا گیا ہے۔

تنبیہ نمبر ۲ : صدقہ کے صحیح اور درست ہونے کے لئے یہ شرطیں ضروری ہیں۔

(۱) مسکین کو دیا جائے، غنی کو دینا جائز نہیں۔ اگر غنی کو دیا تو دوبارہ دینا ہوگا۔

(۲) ایک مسکین کو ایک دن میں سوا دو کلو گندم یا اس کی قیمت دی جائے۔ اگر زیادہ دیا تو یہ زیادہ نفلی صدقہ ہونے کی وجہ سے دوبارہ دینا ہوگا۔ اگر کم دیا تو ناقص ہونے کی وجہ سے دوبارہ دینا ہوگا۔

تنبیہ نمبر ۳ : یہ صدقہ حرم کے مساکین کو بھی دیا جاسکتا ہے اور غیر حرم کے مساکین کو بھی، اسی طرح حرم میں بھی دیا جاسکتا ہے اور غیر حرم میں بھی۔ البتہ حرم کے مساکین کو دینا افضل ہے الا یہ کہ غیر حرم کے مساکین زیادہ حاجت مند ہوں تو ان کو دیا جائے گا۔

تنبیہ نمبر ٤ : جہاں ایک بکرے کا دم لکھا ہے وہاں اونٹ یا گائے کا ساتواں حصہ بھی دیا جاسکتا ہے۔

تنبیہ نمبر ٥: دم کا حدودِ حرم میں ذبح کرنا ضروری ہے اگر حدودِ حرم سے باہر ذبح کیا تو دوبارہ دینا ہوگا۔ البتہ ذبح کرنے کے بعد تصدق میں اختیار ہے، حرم کے مساکین کو بھی دیا جاسکتا ہے اور غیر حرم کے مساکین کو بھی، اسی طرح حرم میں بھی دیا جاسکتا ہے اور غیر حرم میں بھی۔

تنبیہ نمبر ٦ : جنایت اور ترکِ واجب کی وجہ سے جو دم واجب ہوتا ہے اس کا کھانا، خود دینے والے اور غنی دونوں کے لئے جائز نہیں۔ صرف مساکین کو کھلایا جائے گا۔

تنبیہ نمبر ٧ : چونکہ یہ رسالہ کتاب ''احکامِ حیض ونفاس واستحاضہ'' کا جزء ہے لہٰذا اس رسالے کے تمام مسائل کی عربی عبارات وہاں پر حاشیہ میں ملاحظہ فرمائی جاسکتی ہیں۔

تنبیہ نمبر ٨ : آخر میں حضرات علماء کرام زید مجدہم سے انتہائی متأدبانہ گذارش ہے کہ وہ مسائل کی غلطیوں سے بندہ کو ضرور آگاہ فرمائیں۔

فجزاكم الله تعالى خيرا.

بندہ احمد ممتاز عفی عنہ

جامعہ خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم

مدنی کالونی گریکس ماریپور، کراچی

﴿حائض اور مسائلِ احرام﴾

مسئلہ۱ : احرام کا غسل جس طرح پاک اور طاہرہ عورت کے لئے مستحب ہے اسی طرح حائضہ کے لئے بھی مستحب ہے۔ البتہ حائضہ کے لئے احرام کے دو نفل پڑھنا، مسجد میں داخل ہونا اور طواف کرنا جائز نہیں۔

مسئلہ۲ : اگر حائضہ یہ سمجھ کر میقات سے بدوں احرام گزر جائے کہ حیض کی حالت میں احرام جائز اور درست نہیں، یا اس ناواقفیت کے بغیر قصداً یا سہواً گزر جائے تو اس کی کل تین صورتیں ہیں۔ ہر ایک صورت اور اس کا حکم ذیل میں مذکور ہے۔

﴿۱﴾ میقات سے گزر گئی لیکن ابھی تک حج وعمرہ میں سے کسی کا احرام نہیں باندھا۔

حکم :اس صورت میں یہ چار امور واجب ہیں:

(۱) میقات سے بدوں احرام گزرنے کے گناہ سے توبہ کرے۔

(۲) واپس میقات پر جا کر حج یا عمرہ کا احرام باندھے۔

(۳) اگر میقات پر واپس نہ گئی تو ایک بکرا، یا اونٹ، گائے کے ساتویں حصہ کا دم دے۔

(۴) واپس میقات پر نہ جانے کے گناہ سے توبہ کرے۔

﴿۲﴾ میقات سے گزر کر حج یا عمرہ کا احرام باندھا، لیکن ابھی طواف عمرہ یا قدوم یا وقوفِ عرفہ میں سے کوئی عمل شروع نہیں کیا۔

حکم : اس صورت میں بھی نمبر﴿۱﴾ کی طرح چاروں امور واجب ہیں۔ البتہ اس صورت میں میقات پر جا کر ازسرِ نو حج یا عمرہ کا احرام نہیں باندھے گی، پہلے سے حج یا عمرہ کا جو احرام باندھ چکی ہے وہی کافی ہے۔ البتہ اسی احرام کا تلبیہ میقات پر آکر پڑھے۔

﴿۳﴾ میقات سے گزر کر احرام باندھا اور طواف یا وقوفِ عرفہ کا عمل بھی شروع کر دیا

حکم :اس صورت میں یہ تین امور واجب ہیں :

(۱) میقات سے بغیر احرام گزرنے کے گناہ سے توبہ کرے۔

(۲) ایک بکرے کا دم دے۔

(۳) واپس میقات پر جا کر اسی احرام کا تلبیہ پڑھے۔ البتہ اس صورت میں واپس جانے سے دم ساقط نہ ہوگا۔

مسئلہ۳ : عمرہ کے احرام کے بعد طواف سے پہلے حیض شروع ہوا، اس بناء پر وہ مدینہ منورہ چلی گئی تو اس پر اسی احرام کے ساتھ واپس مکہ مکرمہ آنا واجب اور ضروری ہے دوسرا احرام باندھنا جائز نہیں۔ اگر اس نے میقات سے دوسرا احرام باندھ کر اس ناجائز کام کا ارتکاب کیا تو اس پر درج ذیل چار امور واجب ہونگے۔

(۱) اس ناجائز اور گناہ سے توبہ کرنا۔

(۲) فی الحال ایک عمرہ کو ادا کرنا اور دوسرے کو چھوڑنا۔

(۳) حلال ہونے کے بعد چھوڑے ہوئے عمرے کی قضاء کرنا

(۴) دو بکروں کا دم دینا۔

مسئلہ۴ : اگر عمرہ کے طواف سے فارغ ہوتے ہی حیض شروع ہو جائے تو حیض ہی کی حالت میں سعی کر سکتی ہے کیونکہ طہارت کے ساتھ سعی کرنا صرف مستحب ہے، واجب نہیں۔ لیکن اگر کسی نے ناواقفیت کی وجہ سے یہ سمجھا کہ حیض کی حالت میں سعی جائز نہیں اس لئے وہ جدہ یا مدینہ منورہ چلی گئی اور حیض ختم ہونے کے بعد واپس ہوئی، تو اس پر واجب ہے کہ اسی پہلے عمرہ کے احرام کے ساتھ واپس ہو جائے اور سعی کرے، اگر اس نے ناواقفیت سے دوسرا احرام باندھا تو پھر اس کے ذمہ یہ چار امور واجب ہو جائیں گے۔

(۱) احرام پر احرام کی جنایت اور گناہ سے توبہ۔

(۲) اس دوسرے احرام اور عمرہ کو چھوڑنا اور پہلے عمرہ کی سعی کر کے حلال ہو جانا۔

(۳) حلال ہونے کے بعد اس چھوڑے ہوئے عمرہ کی قضاء کرنا۔

(۴) دو بکروں کا دم دینا (احرام پر احرام اور رفض عمرہ کی وجہ سے)۔

مسئلہ ۵ : اگر پاکستان یا مدینہ منورہ یا کسی اور علاقہ کے میقات سے عمرہ کا احرام باندھا مکہ مکرمہ آئی اور خلافِ توقع طوافِ عمرہ سے پہلے حیض شروع ہوا تو اس پر واجب ہے کہ حیض کے ختم ہونے کا انتظار کرے، جب حیض ختم ہو جائے تو غسل کر کے عمرہ کا طواف اور سعی کر کے حلال ہو جائے۔ لیکن اگر کسی عورت نے ناواقفیت سے یہ سمجھا کہ حیض سے عمرہ کا احرام فاسد ہو گیا اس وجہ سے اس نے حیض ختم ہونے کے بعد مسجدِ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا میں جا کر عمرہ کا دوسرا احرام باندھا تو اس پر بھی مسئلہ نمبر ۴ کی طرح چار امور واجب ہونگے یعنی توبہ، پہلے عمرہ کا طواف پھر سعی، عمرہ کی قضاء اور دو بکروں کا دم۔

مسئلہ ٦ : عمرہ کا احرام باندھ کر مکہ مکرمہ پہنچ گئی لیکن حیض کی وجہ سے عرفہ کے دن تک عمرہ کے طواف کا موقع نہ ملا تو اس پر چار امور واجب ہیں۔

(۱) فی الفور عمرہ کا احرام ختم کرے، جس کے رفض اور ختم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ممنوعات احرام میں سے کسی ایک ممنوع کو رفض اور ختمِ احرام کی نیت سے کرے، مثلاً عمرہ کے احرام کو ختم کرنے کی نیت سے سر میں تیل لگا کر کنگھی کرے۔

(۲) حج کا احرام باندھ کر اس کے افعال میں لگ جائے۔

(۳) اداءِ حج کے بعد چھوڑے ہوئے عمرہ کی قضاء کرے۔

(۴) ایک بکرے کا دم دے (بوجہ رفضِ احرامِ عمرہ)۔

﴿مسائلِ طوافِ قدوم﴾

مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے ہی جو طواف مفرد اور قارن کرتا ہے اسے طوافِ قدوم کہتے ہیں اور اسی کو طوافِ تحیہ، طوافِ لقاء، طوافِ اول عہد بالبیت، طوافِ احداث العہد بالبیت

اورطواف الوارد والورود بھی کہا جاتا ہے۔ یہ طواف صرف مفرد اور قارن کے لئے سنت ہے، معتمر اور متمتع پر یہ طواف نہیں۔ نیز یہ آفاقی کے لئے ہے میقاتی اور مکی کے لئے نہیں۔

مسئلہ ۱ : اگر کوئی عورت صرف حج کا احرام باندھ کر چلی تو مکہ مکرمہ پہنچتے ہی سب سے پہلے طوافِ قدوم کرے۔

مسئلہ ۲ : وقوفِ عرفہ سے قبل تک جب چاہے طوافِ قدوم کرسکتی ہے جب عرفات کے میدان میں جاکر زوال کے بعد وقوف شروع کردی تو یہ طواف ساقط ہوگیا، اب اس کے اداء کا کوئی دوسرا وقت نہیں۔

مسئلہ ۳ : جس عورت نے حج اور عمرہ دونوں کا اکٹھا احرام باندھا اس کے لئے بھی طوافِ قدوم سنت ہے۔ پہلے جاکر عمرہ کا طواف پھر سعی کرے لیکن سعی کے بعد حلال ہوجانا جائز نہیں، اسی احرام میں حج ادا کرنا ضروری ہے۔ عمرہ کے طواف اور سعی کے بعد طوافِ قدوم کرے۔

مسئلہ ۴ : طوافِ قدوم میں اضطباع رمل اور سعی نہیں البتہ اگر کوئی طوافِ زیارت کے بعد والی سعی کو اب اداء کرنا چاہتا ہے تو وہ طوافِ قدوم میں اضطباع اور رمل کرے۔

اگر اژدھام اور بھیڑ سے بچنے کی وجہ سے کوئی عورت طوافِ زیارت کے بعد سعی سے بچنا چاہتی ہے تو وہ طوافِ قدوم کے بعد سعی کرے بشرطیکہ صرف حج یا حج وعمرہ کا اکٹھا احرام باندھ کر آئی ہے۔ اگر متمتعہ ہے اور صرف عمرہ کا احرام باندھ کر آئی ہے تو منی جانے سے پہلے نفلی طواف کرکے سعی کرلے دونوں صورتوں میں اس سے طوافِ زیارت کے بعد سعی کا وجوب ساقط ہوجائے گا۔

مسئلہ ۵ : بلا عذر طوافِ قدوم چھوڑنا مکروہ ہے اگر حیض یا نفاس وغیرہ اعذار کی وجہ سے چھوٹ جائے تو کراہت بھی نہیں۔

﴿مسئلہ سیلانِ رحم (لیکوریا)﴾

وہ رطوبت اور پانی جو حیض کے اختتام پر رحم سے بہہ کر آگے کی راہ سے باہر آئے اسے سیلانِ رحم کہا جاتا ہے۔اور انگریزی میں اس کو لیکوریا کہا جاتا ہے۔

مسئلہ ۱ : سیلانِ رحم نجس ہے اور اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اگر ہتھیلی کے پھیلاؤ سے زیادہ کپڑے یا جسم پر لگ جائے تو دھوئے بغیر نماز نہ ہوگی۔

مسئلہ ۲ : بعض خواتین کو معمول سے ہٹ کر بہت کثرت سے یہ پانی آتا ہے جس کی وجہ سے ان کو نماز کے دوران وضو ٹوٹ جانے کا خطرہ رہتا ہے، اس عورت پر واجب ہے کہ کرسف اور روئی کے ذریعہ اس کو روکنے کی کوشش کرے۔اگر اس سے بند ہونا ممکن نہ ہو تو کسی ایک نماز میں تجربہ کرے کہ پورے وقت میں سنن اور مستحبات چھوڑ کر فرض نماز پانی آنے کے بغیر وضو کے ساتھ ادا کر سکتی ہے یا نہیں۔اگر ادا نہیں کر سکتی تو معذور کے حکم میں داخل ہے اور ہر نماز کے وقت میں صرف ایک مرتبہ وضو کرے اور بس۔ جب وقت ختم ہو جائے گا تو اس عذر کی وجہ سے اس کا وضو ٹوٹ جائے گا اور دوسرے وقت میں دوبارہ وضو کرے گی۔اگر اداء کر سکتی ہے تو پھر یہ معذور کے حکم میں داخل نہیں ہوگی۔

مسئلہ ۳ : جو عورت سیلانِ رحم کی کثرت کی وجہ سے پورا طواف ایک وضو سے نہیں کر سکتی وہ کرسف اور روئی کے ذریعہ بند کرنے کی کوشش کرے۔

مسئلہ ۴ : اگر سیلان اتنی کثرت سے ہے کہ کرسف کے باوجود بند نہیں ہوتا اور معذور کے حکم میں بھی داخل نہیں تو اس پر واجب ہے کہ طواف کے دوران جب بھی پانی آئے فوراً مطاف سے نکل کر دوبارہ وضو کرے اور جہاں سے طواف چھوڑا ہے وہیں سے شروع کر کے باقی ماندہ چکر پورا کرے۔

مسئلہ ۵ : معذور کے حکم میں داخل نہیں لیکن طواف میں چلنے کی وجہ سے ہر چکر پر پانی

آ جاتا ہے تو بھی اس پر لازم ہے کہ سات مرتبہ وضو کر کے طواف پورا کرے۔

مسئلہ۶ : اگر مریضۂ سیلان معذور کے حکم میں داخل ہو تو نماز کے پورے وقت میں پانی آنے کے باوجود اس کے لئے طواف کرنا جائز ہے۔

مسئلہ۷ : سیلان کی معذورہ پر اگر دوران طواف نماز کا وقت گزر جائے تو فوراً طواف چھوڑ کر چلی جائے اور دوبارہ وضو کر کے باقی ماندہ چکر ادا کرے۔ البتہ اگر باقی ماندہ چکر چار یا اس سے زیادہ ہیں تو پورے طواف کا ازسرِ نو اداء کرنا افضل ہے۔ اگر ازسرِ نو اداء نہیں کیا تو بھی جائز ہے۔

مسئلہ۸ : کسی عورت نے سیلان کو ناقضِ وضو نہیں سمجھا اور عمرہ کا پورا طواف کیا یا اکثر چکر لگائے یا کم لگائے تو اس پر درج ذیل امور واجب ہیں۔

(۱) اس طواف کا اعادہ کرے۔

(۲) اعادہ نہ کیا تو ایک بکرے کا دم دے۔

(۳) چونکہ اس پر طہارت کے ساتھ طواف کرنا واجب تھا اس لئے اس واجب کے چھوڑنے کے گناہ سے بھی توبہ کرے۔

مسئلہ۹ : یہ سمجھ کر کہ اس سیلان کے پانی سے وضو نہیں ٹوٹتا اسی حالت میں طوافِ زیارت کے سات چکر یا اکثر چکر اداء کئے تو اس کے لئے درج ذیل احکام ہیں۔

(۱) طہارت کی حالت میں اس کا اعادہ مستحب ہے۔

(۲) اس جنایت کی وجہ سے ایک بکرے کا دم واجب ہے۔

(۳) اگر اعادہ کر لیا تو دم ساقط ہو جائے گا اگرچہ یہ اعادہ ایامِ نحر کے بعد ہی ہو۔

(۴) اعادۂ طواف کو ایامِ نحر سے مؤخر کرنے کی وجہ سے اس پر دم وغیرہ کچھ بھی واجب نہیں۔

مسئلہ۱۰ :طوافِ زیارت کے چار یا پانچ چکر لگانے کے بعد سیلان کی وجہ سے وضوٹوٹ گیا پھر بھی اس نے اسی بے ضو ہونے کی حالت میں باقی دو، تین چکر لگائے تو اس پر ہر چکر کے بدلے سوا دو کلو گندم کا صدقہ واجب ہے اور اس پر اس طواف کا اعادہ نہیں، لیکن اگر اعادہ کرلیا تو صدقہ ساقط ہو جائے گا البتہ ایامِ نحر کے بعد اعادہ کرنے سے صدقہ ساقط نہ ہوگا۔

مسئلہ۱۱ : سیلان سے وضوٹوٹ گیا پھر بھی اس نے طوافِ صدر کے کل یا اکثر یا اقل چکر اداء کئے تو اس پر ہر چکر کے عوض سوا دو کلو گندم کا صدقہ واجب ہے۔ اگر سب چکروں کے صدقہ کا مجموعہ دم اور بکرے کی قیمت کے برابر ہو تو تھوڑا کم کر کے دیا جائے نیز اگر اس طواف کا اعادہ کیا تو صدقہ ساقط ہو جائے گا۔

مسئلہ۱۲ :اگر اس بے وضو ہونے کی حالت میں طواف قدوم کے سارے یا کم زیادہ چکر لگائے تو بھی ہر چکر کے بدلے سوا دو کلو گندم کا صدقہ واجب ہے اور جب مجموعہ دم کے برابر ہو جائے تو دم کی قیمت سے تقریباً سوا دو کلو کم کیا جائے گا۔ نیز اگر طواف قدوم کا اعادہ کرلیا تو صدقہ ساقط ہو جائے گا۔

﴿حیض بند کرنے کی ادویات کا حکم﴾

مسئلہ۱ : حیض ونفاس بند کرنے کی ادویات کا استعمال دو وجہ سے درست نہیں۔

(۱) ان میں سے بعض ادویات پیشاب وغیرہ نجس اشیاء سے بنتی ہیں۔

(۲) یہ ادویات جسم کے لئے مضر ہیں۔

مسئلہ۲ :اگر ان ادویات سے مکمل طور پر خون بند ہو گیا تو اس کے لئے مسجد میں داخل ہونا اور طواف کرنا جائز ہے۔

مسئلہ۳ :اگر ادویات سے خون کم تو ہوا لیکن بالکل بند نہ ہوا ایک ایک قطرہ وقفہ وقفہ سے آتا رہا یا کپڑوں پر دھبہ لگتا رہا یا پیشاب کے وقت سرخی محسوس ہوتی رہی تو ان سب صورتوں

میں اس کے لئے ایام حیض میں مسجد میں داخل ہونا اور طواف کرنا جائز نہیں ۔ اگر کسی نے طواف کیا تو اس کا حکم وہی ہے جو حیض کی حالت میں طواف کرنے کا ہے (حیض کی حالت میں طواف کا حکم مسائل طواف میں دیکھ لیا جائے) ۔

مسئلہ۴ : بعض خواتین کو ادویات کے استعمال کی وجہ سے پورے ایک دو ماہ تک تھوڑا تھوڑا خون آتا رہتا ہے اور وہ اسے حیض سمجھ کر مہینہ دو مہینہ نہ نماز پڑھتی ہے نہ روزہ رکھتی ہے اور طواف کے لئے بھی پریشان رہتی ہے تو یہ اس عورت کی ناواقفیت ہے ۔ اس خون کو استحاضہ اور بیماری کا خون کہا جاتا ہے اس کا حکم یہ ہے کہ ایام حیض میں حیض ہے اور دوسرے ایام میں بیماری ہے لہٰذا صرف حیض کے دنوں میں نماز، روزہ اور طواف چھوڑنا ضروری ہے دوسری ایام میں باوجود خون آنے کے نماز، روزہ اور طواف سب کچھ اداء کرنا ضروری ہے ۔

﴿ مسائل طوافِ زیارت ﴾

مسئلہ۱ : مرد کی طرح عورت کے لئے بھی رمی، ذبح اور قصر کے بعد طواف زیارت کرنا مستحب اور افضل ہے البتہ جس عورت کو حیض آنے کا اندیشہ ہے اس کے لئے مناسب اور احتیاط اسی میں ہے کہ ایام نحر شروع ہوتے ہی سب سے پہلے طواف زیارت کرے تاکہ حیض کی وجہ سے مشکلات میں نہ پڑے ۔

مسئلہ۲ : اگر کسی عورت نے حیض یا نفاس کی حالت میں طواف زیارت پورا یا اس کے اکثر چکر اداء کئے تو اس پر یہ تین امور واجب ہیں ۔

(۱) ناپاکی کی حالت میں دخول مسجد اور طواف کے گناہ سے توبہ کرنا ۔

(۲) اس طواف کا پاکی کی حالت میں اعادہ کرنا ۔

(۳) اعادہ نہ کرنے کی صورت میں بدنہ یعنی مکمل اونٹ یا گائے ذبح کرنا ۔

تنبیہ : اگر اعادہ کے بغیر وطن واپس آ گئی تو بھی اس پر واپس جا کر اعادہ واجب ہے

واپس جانے کی صورت میں میقات سے عمرہ کا احرام باندھ کر جائے ، جب مکہ مکرمہ پہنچے تو پہلے عمرہ کا طواف کرے اس کے بعد طواف زیارت کرے اگر واپس نہ گئی بلکہ بدنہ یعنی پورا اونٹ یا گائے حرم میں ذبح کروایا تو بھی درست ہے اور حلال ہو جائے گی۔

مسئلہ۳ :اگر حیض کی حالت میں دسویں تاریخ کو طواف زیارت کیا پھر گیارہویں تاریخ کو یا بارھویں کی صبح کو پاک ہوئی لیکن طواف زیارت کا اعادہ نہ کیا ایام نحر گزرنے کے بعد اعادہ کیا تو اس اعادہ کی وجہ سے بدنہ یعنی پوری گائے کا دم دینا ساقط ہو جائے گا لیکن طواف زیارت کو ایام نحر سے مؤخر کرنے کی وجہ سے ایک بکرے کا دم واجب ہوگا۔ البتہ اگر بارھویں کے غروب آفتاب سے پہلے پہلے اعادہ کیا تو بدنہ بھی ساقط ہو جائے گا اور بکرے کا دم دینا بھی واجب نہ ہوگا۔

مسئلہ۴ :اگر حیض یا نفاس کی حالت میں طواف زیارت کے صرف تین چکر یا اس سے کم ادا کئے تو اس پر درج ذیل امور واجب ہیں۔

(۱) حالت حیض یا نفاس میں دخول مسجد و طواف کے گناہ سے توبہ کرنا۔

(۲) پاکی کے دنوں مین ان چکروں کا اعادہ کرنا۔

(۳) اعادہ نہ کرنے کی صورت میں ایک بکرے کا دم دینا۔

مسئلہ۵ :اگر کسی عورت نے حیض و نفاس کے عذر کے بغیر پورے طواف زیارت یا اس کے اکثر چکروں کو ایام نحر گزرنے کے بعد ادا کیا تو اس پر تاخیر کی وجہ سے ایک بکرے کا دم دینا واجب ہے۔ نیز تاخیر کے گناہ سے استغفار بھی لازم ہے۔

مسئلہ۶ :اگر کسی عورت نے حیض و نفاس کے عذر کے بغیر طواف زیارت کے تین سے کم چکر ایام نحر کے بعد ادا کئے تو اس پر ہر چکر کے بدلے سوا دو کلو گندم کا صدقہ کرنا واجب ہے نیز تاخیر کے گناہ سے توبہ بھی لازم ہے۔

مسئلہ ۷ :اگرکوئی عورت حیض یانفاس کی وجہ سے پوراطواف زیارت یااکثر چکر چھوڑ کر اپنے وطن چلی گئی تو اس پر فرض ہے کہ اسی احرام سے واپس جا کر طواف زیارت کرے۔ اونٹ اور گائے کے دم دینے سے یہ فرض ادا نہ ہوگا۔

تنبیہ :اس صورت میں میقات سے عمرہ کا احرام باندھنا جائز نہیں۔طواف زیارت نہ کرنے کی وجہ سے جواحرام باقی ہے اسی کے ساتھ جانالازم ہے۔

مسئلہ ۸ :اگرحیض یانفاس کی وجہ سے تین یا تین سے کم چکر چھوڑ کر وطن واپس چلی گئی تو اس پر واجب ہے کہ واپس آ کر اسے پورا کرے اگر واپس نہ آئی اور اس جنایت کے بدلے ایک بکرے کا دم دیا تو بھی جائز اور کافی ہے۔البتہ اگر آنا چاہتی ہے تو پھر اس پر واجب ہے کہ عمرہ کا احرام باندھ کر آئے بشرطیکہ میقات سے گزر چکی ہو ورنہ احرام نہ باندھے واپس آ کر پہلے عمرہ ادا کرے پھر طواف زیارت کے چکر پورے کرے۔

مسئلہ ۹ :ایام نحر سے پہلے حیض شروع ہوااور ایام نحر ختم ہونے کے بعد بند ہوا اس وجہ سے ایام نحر میں طواف زیارت نہ کرسکی تو اس پر اس تاخیر کی وجہ سے دم وغیرہ کچھ بھی واجب نہیں ایام نحر کے بعد جب پاک ہو جائے تو طواف زیارت کرے۔

مسئلہ ۱۰ :اگرایام نحر کی ابتداء میں اتنا وقت مل گیا جس میں طواف زیارت کے چار سے کم چکر لگا سکتی تھی لیکن اس نے غفلت کی وجہ سے طواف شروع ہی نہیں کیا اور حیض آ گیا تو اس پر درج ذیل امور واجب ہیں۔

(۱) سوادوکلوگندم کا صدقہ کرے۔

(۲) چونکہ اس پر واجب تھا کہ فوراً طواف شروع کر کے جتنے چکر ممکن ہیں اتنے چکر لگاتی لیکن غفلت اور سستی سے اس نے اس واجب کو چھوڑا،لہٰذا اس ترک واجب کے گناہ سے توبہ بھی کرے۔

مسئلہ۱۱ : اگر ایام نحر کی ابتداء میں حیض آنے سے قبل اتنا وقت مل گیا تھا جس میں پورا طواف زیارت یا اکثر چکر ادا کرسکتی تھی لیکن کاہلی اور غفلت سے ادا نہیں کیا تو اس پر یہ امور واجب ہیں۔

(۱) ترک واجب کے گناہ سے توبہ واستغفار کرے۔

(۲) اگر حیض آنے کا وقت معلوم نہ تھا تو سوا دوکلو گندم کا صدقہ کرے۔

(۳) اگر حیض کا وقت معلوم تھا کہ طواف کے اکثر چکر یا سب چکر لگانے کے بعد فوراً حیض شروع ہونے کا وقت ہے تو بجائے سوا دوکلو گندم صدقہ کرنے کے ایک بکرے کا دم دے۔

مسئلہ۱۲ : ۱۲/ ذی الحجہ کو غروب آفتاب سے قبل اتنی دیر پہلے پاک ہوئی کہ اگر یہ غسل کر کے مسجد میں جاتی اور طواف زیارت شروع کرتی تو کل طواف یا اکثر چکر غروب سے قبل ادا کر لیتی لیکن غفلت وسستی سے اس نے کچھ نہیں کیا تو اس پر درج ذیل دو چیزیں واجب ہیں۔

(۱) تاخیر کی وجہ سے ایک بکرے کا دم دینا۔

(۲) طواف شروع نہ کرنے کے گناہ سے توبہ واستغفار کرنا۔

مسئلہ۱۳ : ۱۲/ ذی الحجہ کو غروب سے اتنی دیر پہلے پاک ہوئی جس میں غسل کر کے اگر مسجد میں جا کر طواف زیارت شروع کرتی تو تین یا اس سے کم چکر لگا لیتی لیکن اس نے کچھ بھی نہ کیا تو اس پر دو چیزیں واجب ہیں۔

(۱) سوا دوکلو گندم کا صدقہ دینا (۲) طواف شروع نہ کرنے کے گناہ سے توبہ کرنا۔

مسئلہ۱۴ : اگر کسی کی عادت مثلاً نو دن ہے اور حیض ایام نحر سے پہلے ۸/ ذی الحجہ کو منی میں شروع ہوا اور خلاف معمول ایک دن یا تین دن آنے کے بعد بند ہو گیا تو اس پر واجب ہے کہ ۱۲/ ذی الحجہ کے غروب سے اتنی دیر قبل تک انتظار کرے جتنی دیر میں طواف زیارت کرسکتی

ہے۔انتظار کے بعد اگر۱۲/ ذی الحجہ کو غروب سے قبل خون نظر نہ آیا تو طواف زیارت کرلے۔ اگر نظر آ گیا تو ایام عادت کے نو دن گزرنے اور حیض بند ہونے کے بعد کرے۔

تنبیہ : خون نظر نہ آنے کی صورت میں طواف زیارت کرنے کے حکم سے یہ لازم اور ضروری نہ سمجھا جائے کہ اب یہی طواف اس کے لئے مطلقاً کافی بھی ہے، کیونکہ اس طواف کے کافی ہونے کے لئے یہ شرط ہے کہ خون بند ہونے کے وقت سے مکمل پندرہ دن تک پاکی رہے لہٰذا اگر اس طواف کے بعد ایام عادت میں دم آیا یا بند ہونے کے وقت سے پندرہ دن پاکی کے گزرنے سے پہلے آیا تو یہ طواف حالت حیض میں ہونے کی وجہ سے کافی اور کامل نہ ہوگا اور اس عورت پر واجب ہوگا کہ وہ اس کے بدلے پاکی کے دنوں میں دوسرا طواف کرے اگر دوسرا طواف نہ کیا تو اس کے بدلے ایک اونٹ یا گائے کا دم دینا ضروری ہوگا۔

﴿حائض اور مسائل طواف عمرہ﴾

مسئلہ۱ : ایام حیض سے کئی دن پہلے عمرہ کا احرام باندھ کر مکہ مکرمہ پہنچ گئی وہاں خلافِ توقع طواف سے اتنے دن پہلے خون نظر آ گیا کہ اگر ان دنوں کو ایامِ عادت (یعنی وہ دن جن میں حیض آنے کا معمول ہے) سے ملایا جائے تو مجموعہ دس دن سے نہ بڑھے تو اس عورت پر لازم ہے کہ اب طواف نہ کرے، جب خون بند ہو جائے اور ایامِ عادت گزر جائیں پھر طواف کرے، اگر مجموعہ دس دن سے بڑھتا ہے تو یہ استحاضہ اور بیماری کا خون ہے لہٰذا اسی حالت میں ایامِ عادت سے قبل طواف درست اور جائز ہے البتہ احتیاط اس صورت میں بھی یہی ہے کہ ایامِ عادت گزرنے کے بعد طواف کرے۔

مسئلہ۲ : بعض خواتین کو ہر ماہ حیض نہیں آتا بلکہ دو تین ماہ کے بعد آتا ہے ایسی عورت اگر عمرہ پر چلی گئی اور اس کو خلاف معمول عادت سے پہلے خون آیا مثلاً معمول یہ ہے کہ ہر تین ماہ کے بعد حیض آتا ہے اب جب احرام باندھ کر مکہ مکرمہ پہنچی تو طواف کرنے سے قبل خلافِ

معمول ایک ماہ پاکی کے بعد خون آنے لگا تو اس کے لئے طواف جائز نہیں ، جب خون بند ہوجائے پھر طواف کرے (کیونکہ اس خون اور ایامِ عادت کے خون کو حیض بنانا درست ہے)۔

تنبیہ : اس مسئلہ اور حیض کے دوسرے تفصیلی مسائل ہماری کتاب ''احکامِ حیض ونفاس و استحاضہ'' کے ابتدائی حصہ میں ملاحظہ فرماسکتے ہیں۔

مسئلہ۳ : کسی کی عادت چھ دن حیض کی ہے اس کو مکہ مکرمہ پہنچتے ہی حیض شروع ہوا لیکن خلافِ معمول تین یا چار دن کے بعد بند ہوگیا جب کہ ہمیشہ کا معمول چھ دن پر بند ہونا تھا تو اس کے لئے چھ دن پورے ہونے تک طواف جائز نہیں یعنی خون بند ہونے کے بعد غسل کر کے نمازیں پڑھتی رہے گی، لیکن طواف کے لئے انتظار کرے گی جب چھ دن عادت کے گزر جائیں پھر طواف کرے گی نیز چھ دن کے بعد طواف سے پہلے احتیاطاً غسل بھی دوبارہ کرے تاکہ طہارت کے بغیر طواف کرنے کے محظور سے حفاظت ہو۔

مسئلہ۴ : مثلاً عادت آٹھ دن ہے ایک دن خون آکر بند ہوگیا تو بھی اس کے لئے جائز نہیں کہ آٹھ دن پورا ہونے سے قبل طواف کرے یہاں بھی آٹھ دن کے بعد طواف سے قبل غسل کرے پھر عمرہ کا طواف کرے۔

مسئلہ۵ : مثلاً عادت پانچ دن ہے اور حیض بھی پانچ دن مکمل آکر بند ہوگیا یا پانچ سے بڑھ کر چھ یا سات دن پر دس دن سے قبل بند ہوگیا تو اس کے لئے دس دن پورے ہونے تک طواف کو مؤخر کرنا صرف مستحب ہے واجب نہیں۔

مسئلہ٦ : مثلاً عادت سات دن ہے تین یا چار دن خون آکر بند ہوگیا، بند ہوتے ہی اس نے غسل کر کے طواف کیا پھر بند ہونے کے بعد سے پاکی کے پندرہ دن گزرنے سے پہلے پہلے خون کے کچھ قطرے یا دھبہ یا زیادہ مقدار میں خون نظر آیا تو اس پر ایام حیض میں طواف کرنے کے گناہ سے توبہ واستغفار اور اس طواف کا پاکی کے دنوں میں اعادہ واجب ہے۔اگر

اعادہ نہ کیا تو ایک بکرے کا دم دینا پڑے گا (خواہ اس عورت کو ایامِ عادت پورا ہونے تک انتظار کا مسئلہ معلوم ہو یا نہ ہو)۔

مسئلہ ۷ : مثلاً عادت پانچ دن ہے ایک دن خون آ کر بند ہو گیا اور اس نے فوراً غسل کر کے طواف کر لیا پھر ایامِ عادت کے تیسرے یا چوتھے یا پانچویں دن خون آیا یا پندرہ دن پاکی کے گزرنے سے پہلے پہلے آیا تو اس پر بھی توبہ اور اس طواف کا لوٹانا واجب ہے اگر نہیں لوٹایا تو ایک بکرے کا دم دینا واجب ہوگا۔

مسئلہ ۸ : مثلاً عادت تین دن ہے اور خون بھی تین دن ختم ہونے پر بند ہو گیا، بند ہوتے ہی اس نے فوراً غسل کر کے عمرہ کا طواف کیا اور سعی کر کے حلال ہو گئی، لیکن دس دن سے پہلے اس کو دوبارہ خون شروع ہوا اور دس دن گزرنے سے قبل بند ہوا مثلاً تین دن پر بند ہونے کے بعد دو یا تین دن بند رہا پھر چھٹے یا ساتویں دن شروع ہوا اور ایک یا دو دن آ کر بند ہو گیا یا صرف دسویں دن تھوڑا سا خون آیا اور اسی دن بند ہوا اس کے بعد پندرہ دن تک مکمل پاکی رہی ایک قطرہ خون بھی نہ آیا تو اس پر واجب ہے کہ اس طواف کو لوٹائے۔ اگر نہیں لوٹایا تو ایک بکرے کا دم دینا واجب ہوگا۔ البتہ اس صورت میں چونکہ اس نے قصداً حیض کی حالت میں طواف نہیں کیا اس لئے گنہگار نہ ہوگی۔

تنبیہ : اس پر طواف کا اعادہ تو واجب ہے لیکن سعی کا اعادہ واجب نہیں۔

مسئلہ ۹ : طواف کے دوران حیض شروع ہوا تو فوراً طواف چھوڑ کر مسجد سے نکل جائے پاک ہونے کے بعد باقی ماندہ چکر پورا کرے۔ البتہ اگر چار چکر یا اس زیادہ باقی ہیں تو ازسرِ نو پورے طواف کا اعادہ افضل ہے۔

مسئلہ ۱۰ : پورا طواف مکمل کرنے یا اکثر چکر لگانے کے بعد حیض شروع ہوا تو اس کے لئے جائز ہے کہ اسی حالت میں سعی کرے اور طواف مکمل ہونے کی صورت میں حلال بھی

ہو جائے۔ البتہ طواف کے کچھ چکر باقی ہوں تو سعی کے بعد حلال ہونا جائز نہیں، سعی کے بعد حیض کے ختم ہونے کا انتظار کرے جب حیض ختم ہو جائے تو غسل کر کے باقی ماندہ چکروں کو پورا کرے، اس کے بعد بال کاٹ کر حلال ہو جائے۔ اگر انتظار نہ کیا اور حلال ہو گئی تو اس پر عمرہ کے طواف کے چکر چھوڑنے کی وجہ سے ایک بکرے کا دم اور گناہ سے توبہ دونوں واجب ہونگے۔

تنبیہ :طوافِ زیارت میں حیض کی وجہ سے بدنہ واجب ہوتا ہے اور طوافِ عمرہ میں بدنہ کا ساتواں حصہ یا بکرا دینا واجب ہے۔

﴿مسائلِ طواف صدر﴾

طواف زیارت کے بعد مکہ مکرمہ سے رخصتی کے وقت جو طواف کیا جاتا ہے، اسے طوافِ صدر اور طوافِ وَداع کہتے ہیں۔ فی نفسہ یہ طواف غیر مکی یعنی جو لوگ میقات سے باہر رہتے ہیں صرف ان پر واجب ہے۔

مسئلہ۱ :اگر طواف زیارت کے بعد کسی نے کوئی نفلی طواف پاکی کے دنوں میں کیا پھر حیض وغیرہ کسی عذر سے رخصتی کے وقت طواف کا موقع نہ مل سکا تو وہ نفلی طواف اس واجب طواف کا قائم مقام ہو جائے گا اور رخصت کے وقت طواف نہ کرنے سے اس پر کچھ بھی لازم نہ ہوگا۔

مسئلہ۲ :اگر حیض و نفاس کے بغیر طواف صدر پورا یا اس کے اکثر چکر چھوڑ دیئے تو دم واجب ہے، اگر تین یا اس سے کم چکر چھوڑے تو ہر چکر کے بدلے سوا دو کلو گندم کا صدقہ واجب ہے۔ البتہ اگر اعادہ کر لیا تو دم اور صدقہ ساقط ہو جائے گا۔

مسئلہ۳ :اگر حیض یا نفاس کی وجہ سے طواف زیارت کے بعد کسی ایک طواف کا موقع نہ ملا تو بدون طوافِ وداع اس عورت کے لئے اپنے وطن جانا جائز ہے طوافِ وداع چھوڑنے

سے اس پر دم وغیرہ کچھ بھی واجب نہیں۔اگر طوافِ زیارت کے بعد طواف کا موقع ملا تھا پھر بھی طواف نہ کیا یہاں تک کہ حیض یا نفاس آیا تو ایک بکرے کا دم دینا پڑے گا۔

﴿واپسی کی تاریخ تک حیض ونفاس سے پاک نہ ہوئی تو کیا کرے؟﴾

﴿الاستفتاء﴾

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ حیض یا نفاس کی وجہ سے اپنے ملک پاکستان لوٹنے کی تاریخ تک طوافِ زیارت نہ کرسکی ،ٹکٹ اور پرواز منسوخ کرانے کی ناقابل تحمل مشکلات سب کے سامنے ہیں۔

ایسی مجبوری کی صورت میں درج ذیل عبارت کی بناء پر حالتِ حیض یا نفاس میں طوافِ زیارت کرنے کی گنجائش نکلتی ہے یانہیں؟ بہرحال موجودہ حالات اور دشواریوں کے پیش نظر اس مسئلے کا کیا حکم ہے؟ اس عورت کو کیا کرنا چاہئے ؟ اگر تفصیل سے جواب لکھا جائے تو نوازش ہوگی۔

قال العلامة الحسین بن محمد سعید عبد الغنی المکی رحمه الله تعالی : و قال فی اختلاف الأئمة : و اذا حاضت المرأة قبل طواف الافاضة لم تنفر حتی تطوف و تطهر و لا یلزم الجمال حبس الجمل علیها بل ینفر مع الناس ، و یرکب غیرها مکانها عند الشافعي و أحمد ، و قال مالک : یلزمه حبس الجمل أكثر مدة الحیض ، و زیادة ثلاثة أیام ، و عند أبی حنیفة أن الطواف لا یشترط فیه الطهارة ، فتطوف و ترتحل مع الحجاج اهـ أفاده الحباب (ارشاد الساری علی هامش مناسک القاری : ۳۵۰)

السائل : أحمد ممتاز

جامعة الخلفاء الراشدین ﷡

مدنی کالونی گریکس ماریپور کراچی

الجواب ومنہ الصدق والصواب

صورت مسئلہ میں دورانِ حج، طوافِ زیارت اداء کرنے سے پہلے اگر حیض (ماہواری) آجائے اور عورت پاک ہونے کا انتظار درج ذیل مجبوریوں کی وجہ سے نہیں کرسکی،

۱......ویزہ ختم ہوگیا، یا باوجود کوشش وسعی کے بڑھانا مشکل ہو۔

۲......دوبارہ حج اداء کرنے کے لئے پیسہ نہ ہو۔

تو ایسی صورت میں بامر مجبوری حیض کی حالت میں طوافِ زیارت کرلیا جائے اور بطور جنایت، ایک بدنہ (گائے یا اونٹ) دم دے۔ اگر مکہ میں روپے نہیں ہیں تو واپس آکر روپے بھیج دیے جائیں، وہاں عورت کی طرف سے کوئی بدنہ کا دم اداء کردے تو حج اداء ہوجائے گا۔ فقط واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

دورِ حاضر کی مشکلات اور معذورین کا حکم

جو نماز کے حق میں تو معذور نہ ہو اور ایک وضوء سے طواف کرنا ناممکن ہو اور اسی طواف کے لئے بار بار وضوء کرنے میں بھیڑ کی وجہ سے سخت مشقت ہوتی ہو تو اس کے لئے بدون تجدید وضوء کے فرض، واجب طواف کی گنجائش ہے البتہ نفل طواف سے احتراز کرے۔

دارالعلوم کراچی، پاکستان کے فتوی میں تحریر ہے: اگر ان کے لئے واقعتاً حالتِ پاکی میں طواف کرنا ممکن نہ ہو اور شرعی قاعدہ کی رو سے وہ نماز کے حق میں معذور بھی نہ ہو تو درج ذیل وجوہ کی بنا پر ان معذورین کے واسطے اسی حالت میں فرض و واجب طواف کر لینے اور اس کی وجہ سے ان پر کوئی دم واجب نہ ہونے کی گنجائش معلوم ہوتی ہے تاہم یہ حضرات نفلی طواف سے گریز کریں۔

دار الافتاء دار العلوم کراتشی

الجواب صحیح

عورت کے لئے حلق وامرارِ موسیٰ (استرا پھیرنا) کا حکم

جس عورت کے سر پر زیادہ بال ہیں ان پر واجب ہے کہ حج اور عمرہ کے احرام سے نکلنے کے لئے پَورے کے برابر، ایک چوتھائی سر کے بال کاٹے۔ اس کے لئے حلق جائز نہیں البتہ اگر کسی نے حلق کر کے گناہ کا ارتکاب کرلیا تو حلال ہو جائے گی۔

مسئلہ : جس عورت کے سر پر پَورے سے کم بال ہیں یا بال بالکل ہیں ہی نہیں اس کا حکم کیا ہے؟ چونکہ کتب فقہ میں اس کا حکم صراحۃً نہیں ملتا اس لئے اس میں اکابر واصاغر کی رائے مختلف ہیں :

۱۔ حضرت شیخ الحدیث مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمہ اللہ تعالیٰ کی رائے قینچی پھرانا ہے۔ فرماتے ہیں :

قلت و لو اعتمرت المرأة ایاماً و قصرت من شعرها کل یوم حتی بقیت

شعرها قدر انملة فان حلقت رأسها وقعت فی الحرمة او الکراهة و ان لم تحلق فلا تحل و لم أر حکمه فی ذلک فی شیء من کتب المذهب الا ان یقال کما ان اجراء الموسی علی من لیس له شعر فی الرأس یکفیه کذلک اجراء المقص لعلها تکفیها و الله اعلم.

۲۔ حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی زید مجدہم کی رائے میں قینچی پھرانا احوط ہے جبکہ بلا کسی عمل بھی حلال ہو جائے گی۔فرماتے ہیں :

أصاب المجیب فیما أجاب و أجاد فیما أفاد، جزاه الله تعالی خیراً. و ما ذکره عن الشیخ السهارنفوری رحمه الله تعالی من امرار المقص أحوط و الله سبحانه أعلم.

لہٰذا اگر کسی عورت کے بال اتنے چھوٹے ہوں کہ ان کو ایک پورے کے بقدر نہیں کاٹا جاسکتا ہو یا اس کے سر پر بال اس قدر چھوٹے ہوں کہ ان پر قینچی چلانا بھی ممکن نہ ہو جیسا کہ بعض بیماری سے سر کے بال ٹوٹتے رہتے ہیں حتیٰ کہ صرف ان کی جڑیں باقی رہ جاتی ہیں تو ایسی عورت قصرِ شرعی پر عدمِ قدرت کی وجہ سے اس وجوب کی ادائیگی سے معذور ہے اور چونکہ واجبات حج کے متعلق فقہاء کرام رحمہم اللہ کے بیان کردہ ضوابط کی رو سے اگر عذر معتبر کی وجہ سے حج کا کوئی واجب ترک ہو جائے تو بغیر کسی جزاء کے وہ واجب ساقط ہو جاتا ہے اس لئے اس خاص عذر کی وجہ سے بالوں کا قصر کرنا اس سے ساقط ہو جائے گا اور وہ بغیر قصر کے حلال ہو جائیگی اس صورت میں اس پر کوئی دم بھی لازم نہیں ہوگا بلکہ رمی اور قربانی کرنے کے بعد خود بخود حلال ہو جائے گی ، اس صورت میں بھی اسے حلق کا حکم نہیں دیا جائے گا کیونکہ حلق اس کے واسطے مطلقاً ممنوع ہے۔تلاش بسیار کے بعد بھی کتب مذاہب میں کوئی ایسی عبارت نہیں ملی جس میں اس خاص صورت میں بھی اسے حلق کا حکم دیا گیا ہو، تاہم عام ضابطہ کا تقاضا

یہی ہے کہ اس صورت میں اس سے قصر ساقط ہو۔

احقر شاہ محمد تفضل علی
دار الافتاء دار العلوم کراچی
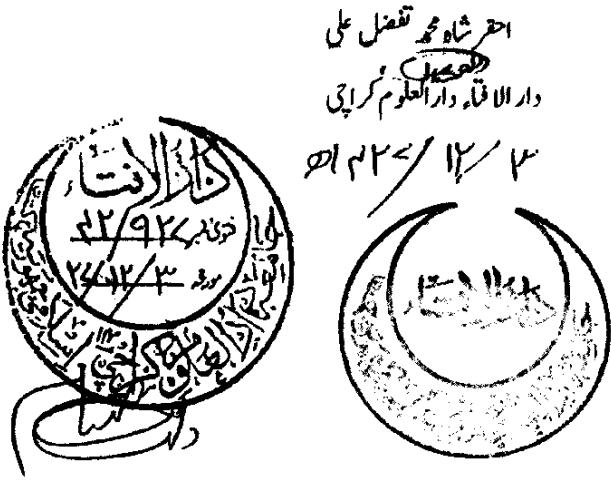
اصاب المجیب فیما أجاب وأجاد فیما أفاد
جزاہ اللہ تعالیٰ خیرا۔ وما ذکرہ عن
الشیخ السہارنفوری رحمہ اللہ تعالیٰ
من امرار الموسیٰ احوط، واللہ سبحانہ اعلم
بندہ محمد تقی عثمانی عفی عنہ

۳۔ بندہ احمد ممتاز کی رائے ہے کہ اس خاص صورت میں اس پر حلق اور امرارِ موسی (استرا پھرانا) لازم ہے، اس کے بغیر حلال نہ ہوگی۔ بندہ کی رائے اگرچہ یہی ہے لیکن سائل کو صرف اکابر کی رائے نمبرا اور نمبر۲ بتائی جاتی ہے۔

سوال: جس عورت کا رحم آپریشن سے نکالا جائے، اس کے خون کو حیض کہا جائے گا؟

جواب: نہیں! کیونکہ حیض سے آنے والے خون کو کہا جاتا ہے، اور جس عورت کا رحم ہی نہیں تو یقیناً اس کا خون غیرِ رحم سے ہوگا اور غیرِ رحم سے آنے والا خون استحاضہ کا خون کہلاتا ہے۔ لہٰذا اس عورت کا خون حیض نہ ہوگا بلکہ استحاضہ ہوگا اور اس طاہرات کے تمام احکام جاری ہونگے۔ فقط واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

حج تمتع

اس حج کے لئے درج ذیل ۱۴ افعال ضروری ہیں۔

(۱) احرامِ عمرہ : (یہ شرط ہے) یعنی عمرہ کی نیت کر کے احرام باندھیں...نیت ...
اللهم انی ارید العمرة فیسرها لی وتقبلها منی ''اے اللہ میں عمرہ کی نیت کرتا ہوں پس اس کو میرے لئے آسان بنادے اور قبول فرمادے'' نیت کے بعد تلبیہ پڑھیں:

لَبَّیْکَ اللّٰهُمَّ لَبَّیْکَ لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد و النعمة لک و الملک لا شریک لک.

(۲) طواف عمرہ مع رمل واضطباع : (رمل سنت ہے اور طواف رکن) یعنی شروع کے تین چکروں میں رمل کرنا اور اضطباع کا معنی ہے دائیں کندھا کھولنا اور اضطباع کی یہی کیفیت آخر طواف تک رہے گی۔

(۳) سعی : (یہ واجب ہے) یعنی صفا، مروہ کے درمیان سات چکر لگانا۔

(۴) احرام کھولنا : (یہ واجب ہے) یعنی سر منڈانا یا ایک پورے کی مقدار بال کاٹنا۔

(۵) ۸/ ذی الحجہ کو حج کا احرام باندھنا: (یہ شرط ہے) یعنی حج کی نیت کر کے تلبیہ پڑھنا۔

نیت : **اللهم انی ارید الحج فیسره لی وتقبله منی** ''اے اللہ میں حج کی نیت کرتا ہوں پس اس کو میرے لئے آسان بنا دے اور قبول فرما دے'' نیت کے بعد تلبیہ پڑھیں (جسکے الفاظ اوپر لکھے ہوئے ہیں)

(۶) وقوفِ عرفہ : (یہ رکن ہے) یعنی غروبِ آفتاب تک عرفات کے میدان میں رہنا۔

(۷) وقوفِ مزدلفہ : (یہ واجب ہے) صبح صادق ہوجانے تک مزدلفہ میں رہنا۔

(۸) رمی جمرہ عقبہ : (یہ واجب ہے)۱۰/ ذی الحجہ کو عقبہ اولیٰ (بڑے شیطان) کو سات کنکریاں مارنا۔

(۹) دمِ شکر : (یہ واجب ہے) ایک ہی سفر میں حج اور عمرہ دو عمل کی توفیق پر دمِ شکر دینا، یہ اضحیہ سے الگ دَم ہے۔

(۱۰) احرام کھولنا : (یہ واجب ہے) یعنی سر منڈانا یا کتروانا۔

(۱۱) طواف زیارت : (یہ رکن ہے) اگر اس سے قبل نفلی طواف کے بعد سعی کر چکا ہے تو اس میں رمل سنت نہیں ورنہ سنت ہے۔

(۱۲) سعی : (یہ واجب ہے) یعنی صفا، مروہ کے درمیان سات چکر لگانا۔

(۱۳) رمی جمرات : (یہ واجب ہے) تینوں جمرات (شیطانوں) کو سات، سات کنکریاں مارنا۔

(۱۴) طوافِ وادع : (یہ واجب ہے) یعنی رخصتی کے وقت بدوں رمل آخری طواف کرنا۔

﴿جنایات یعنی ممنوعاتِ احرام﴾

ممنوعاتِ احرام آٹھ ہیں:

(۱) خوشبو لگانا

(۲) سلا ہوا کپڑا پہننا (مردوں کے لئے)

(۳) سر اور چہرہ ڈھانکنا (مردوں کے لئے، عورتوں کے لئے صرف چہرہ ڈھانکنا)

(۴) بال دور کرنا

(۵) ناخن کاٹنا

(۶) بیوی سے صحبت کرنا

(۷) خشکی کے جانور کا شکار کرنا

(۸) واجبات حج میں سے کسی واجب کو چھوڑ نا۔

ارتکابِ جنایت کی صورتیں : اسکی کل چار صورتیں ہیں...... ہر ایک کا حکم جدا ہے۔

(۱) ارتکاب بلا عذر ہو اور جنایت کامل ہو جیسے سلا ہوا کپڑا پورا دن یا پوری رات پہنا۔

حکم : دم (یعنی بکرا ذبح کرنا) واجب ہے۔

(۲) ارتکاب بلا عذر ہو اور جنایت ناقص ہو جیسے سلا ہوا کپڑا دن سے کم پہنا۔

حکم : صدقہ واجب ہے پھر اگر ایک گھنٹہ یا اس سے زیادہ ہے تو صدقہ فطر کی مقدار صدقہ واجب ہے گھنٹہ سے کم ہے تو ایک مٹھی گندم واجب ہے۔

(۳) ارتکاب عذر سے ہے اور جنایت کامل ہے جیسے سردی اور بخار کی وجہ سے پوری رات سلا ہوا کپڑا پہنا

حکم : اس کو تین چیزوں میں اختیار ہے کہ دم دے یا تین روزے رکھے یا تین روزوں کے بدلے چھ مساکین کو صدقہ فطر کی مقدار صدقہ دے یعنی تین صاع گندم ان پر تقسیم کرے۔

(۴) ارتکاب عذر سے ہے اور جنایت بھی ناقص ہے جیسے عذر سے سلا ہوا کپڑا دن سے کم وقت یعنی گھنٹہ، دو گھنٹہ پہنا۔

حکم : اس کو دو چیزوں میں اختیار ہے یا ایک روزہ رکھے یا صدقہ فطر کی مقدار صدقہ دے۔

تنبیہ نمبرا : ممنوعات احرام عذر سے بھی ہو جائے تو بھی جزاء واجب ہے اور

واجباتِ حج عذر سے چھوٹ جائیں تو جزاء واجب نہیں۔

تنبیہ نمبر۲ : جو عورت ماہواری سے ہو اور مکہ مکرمہ پہنچنے کے بعد یا ۴۸ میل سے کم فاصلے پر اس کا حیض بند ہو گیا تو وہ مقیم ہے اس پر پوری نماز پڑھنا ضروری ہے، قصر جائز نہیں ہے نیز اس پر دمِ شکر کے ساتھ ساتھ اضحیہ (یعنی عید کی قربانی) بھی واجب ہے، خواہ مکہ مکرمہ میں ۱۵ یوم سے کم ٹھہرنا ہو۔

حرمین شریفین میں درج ذیل امور کا خیال رکھنا بھی انتہائی ضروری ہے۔

(۱) نظر کی حفاظت کیجئے، وہاں آنے والی خواتین اور لڑکیاں اللہ تعالیٰ کی مہمان ہیں اور مہمان کی توہین میزبان کی توہین ہے۔

(۲) اپنا کھانے اور دوسروں کو کھلانے کا جذبہ رکھے، دوسروں سے کھانے کا جذبہ بالخصوص حرمین شریفین میں عظمتِ خداوندی کے خلاف ہے، اللہ تعالیٰ کے دربار میں غیر اللہ سے طمع اور لالچ رکھنا بہت ہی زیادہ بُرا ہے۔

(۳) خواتین کے لئے بہتر ہے کہ وہ قیام گاہ ہی میں نماز پڑھیں امام کی اقتداء میں جماعت سے پڑھنا جائز نہیں۔

احکام حیض و نفاس و استحاضہ
مع
حج و عمرہ میں خواتین کے مسائل مخصوصہ
مُرتّب
حضرت مولانا مفتی احمد ممتاز صاحب
تلمیذ رشید
حضرت مولانا مفتی رشید احمد لدھیانوی
خلیفہ مجاز
عارف باللہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب
ناشر
تعمیر معاشرہ جامعہ خلفائے راشدین
0333-2117651
societyrectifier@gmail.com

وفاق المدارس العربیہ پاکستان
وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا ترجمان
ماہنامہ
وفاق المدارس
ملتان
شمارہ نمبر ۳
ربیع الاول ۱۴۲۸ھ
اپریل 2007ء
Regd. M # 182
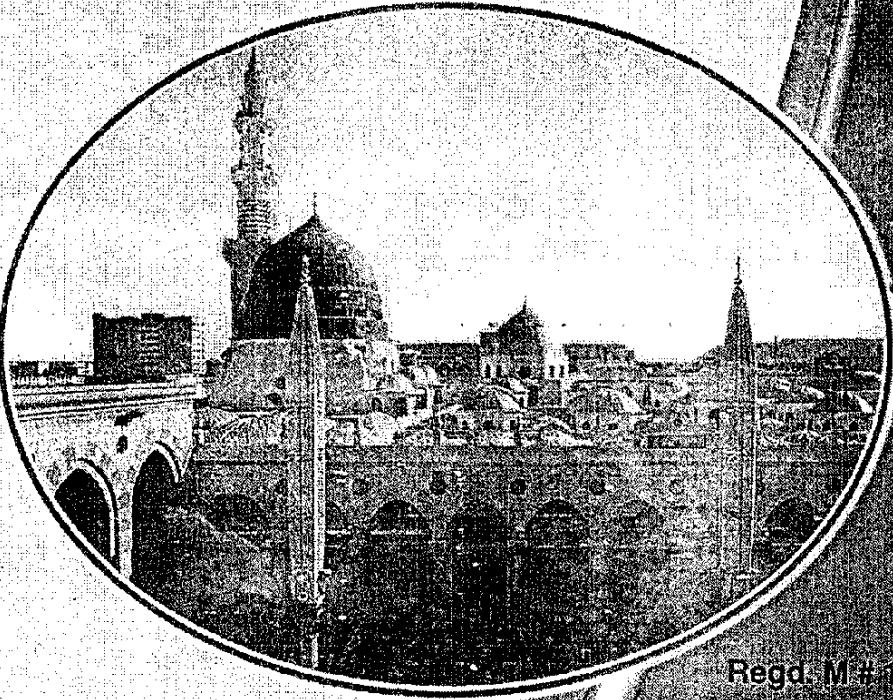
کتاب

اَحکامِ حیض و نِفاس و اِستحاضہ مع حج و عُمرہ میں خواتین کے مسائلِ مخصوصہ

کے بارے میں

حضرت بقیۃ السلف شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان صاحب زید مجدھم کے تاثرات

(۳)......مدارس بنات سے متعلق ایک گزارش یہ کرنی ہے جیسا کہ واضح مسئلہ ہے کہ خواتین کے لئے ماہانہ بیماری کے دوران قرآن کریم کی تلاوت جائز نہیں، اسی طرح معلمہ کے لئے ایک سانس کے اندر پوری آیت یا دو کلموں پر مشتمل آدھی آیت کی تعلیم جائز نہیں، البتہ ایک ایک کلمہ کر کے تعلیم دینے کی گنجائش ہے، قرآن کریم کی حرفاً حرفاً ہجی کرنا بلا کراہت جائز ہے لیکن تسلسل کے ساتھ قرآن کریم کی تلاوت حرام ہے، ہمیں بتایا گیا ہے کہ بعض مدارس میں معلمات اور طالبات اس زمانے میں احتیاط نہیں کرتیں یہ انتہائی ضروری ہے کہ اربابِ مدارس اس کا اہتمام کریں اور معلمات و طالبات کو بتائیں اور پابند کریں کہ یہ کوتاہی اللہ کے غضب کو دعوت دینے کے مترادف ہے، بعض طالبات امتحان اس حالت میں دے دیتی ہیں حالانکہ امتحان کے لئے کم از کم پندرہ دن تو ہوتے ہیں تو امتحان کو مقدم یا مؤخر کر کے پاکی کے زمانے میں دیا جائے۔

علاوہ ازیں عموماً حیض، استحاضہ اور نفاس کے مسائل سے مردوں، عورتوں میں ناواقفیت عام ہے، روز مرہ کی زندگی میں ان کو جاننے کی اشد ضرورت ہے، حج و عمرہ کے احکام سے بھی ان کا تعلق ہے، مرد ناواقف ہو تو وہ بیوی کو کیا بتائے گا، بیوی ناواقف ہو تو وہ عمل کیسے کرے گی۔ مولانا مفتی احمد ممتاز صاحب دام فضلھم نے ایک رسالے میں ان مسائل کو سبق وار مرتب کیا ہے، ہماری پرزور درخواست ہے کہ علماء اور معلمات ضرور اس کا مطالعہ فرمائیں اور مدارس بنات میں یہ رسالہ طالبات کو سبقاً سبقاً پڑھایا جائے تا کہ خواتین کو ان مخصوص مسائل سے آگاہی حاصل ہو (☆)۔

(☆) یہ رسالہ اس پتے سے مل سکتا ہے: جامعہ خلفائے راشدین، مدنی کالونی، گریکس ماری پور، ہاکس بے روڈ، کراچی۔

یعنی تسہیل احکام حیض و نفاس

مدارسِ بنات کی طالبات اور خواتین کے لیے بہترین تحفہ باندازِ درس

- حیض، نفاس، استحاضہ، طہرِ صحیح اور طہر فاسد وغیرہ بنیادی اصطلاحات کی مثالوں سمیت پہچان
- عادت کے دنوں سے پہلے خون شروع ہونے اور اکثر مدت سے بڑھ جانے کے احکام
- نفاس کے اہم مسائل
- اسقاط کے احکام
- سیلانِ رحم کے مسائل
- خون بند ہونے پر متوجہ ہونے والے شرعی احکام
- مستحاضہ اور ضالہ کی اقسامِ مختلفہ کی پہچان اور احکام
- حیض، نفاس اور استحاضہ کی حالت کے شرعی احکام

مرتبہ

بنت حاجی میر داد خان

معلمہ: مدرسہ امہات المومنین للبنات
مدنی کالونی ماری پور گریکس کراچی

پسند فرمودہ

اُستاذُ العلماء

حضرت مولانا مفتی احمد ممتاز صاحب مدظلہم

ناشر **تعمیر معاشرہ جامعہ خلفائے راشدین** رضی اللہ تعالیٰ عنہم

مدنی کالونی ہاکس بے روڈ گریکس، ماڑی پور کراچی 0333-2117851
societyrectifier@gmail.com

حضرت مولانا مفتی احمد ممتاز صاحب کی چند کتابیں

- اصلی چہرہ
- اصلی زیور
- حیض ونفاس
- عباد الرحمٰن کے اوصاف
- اصلی زینت
- مطالبہ
- تقویٰ کے چار انعامات
- پانچ مسائل
- مسائلِ رمضان المبارک
- استشارہ واستخارہ
- آٹھ مسائل
- کپڑے موڑ کر ٹخنے کھلے رکھنے کا حکم
- غیر سودی بینکاری ایک منصفانہ علمی جائزہ
- اسلام کی حقیقت
- حج وعمرہ میں خواتین کے مسائلِ مخصوصہ
- حی علی الفلاح پر قیام کا مسئلہ
- درسِ ارشاد الصرف
- چار مسائل
- درسِ نحو میر
- حیلہ اسقاط
- حرام ذرائع آمدن اور ان کی مروجہ صورتیں
- طلاق ثلاث
- قربانی کے فضائل ومسائل
- ادعیہ نافعہ
- انتہائی مفید دعا
- مروجہ تکافل اور شرعی وقف
- ڈاڑھی اور مونچھ مع ٹخنے کھلے رکھنے کا حکم
- کرنسی، ہنڈی وحوالہ کے کاروبار کی شرعی حیثیت
- امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کی ذہانت کے دلچسپ واقعات
- ڈیجیٹل تصویر اور ٹی وی چینل کے ذریعے تبلیغ کا حکم
- ہوئی پرستی کا خطرناک انجام
- مسلمان تاجر
- اجارۂ بنوکیہ
- منفرد اور مقتدی کی نماز اور قراءت کا حکم
- تحفۂ صالحات

ناشر
تعمیر معاشرہ جامعہ خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم

مدنی کالونی، ماکس بے روڈ گریکس، ماڑی پور کراچی 0333-2117851
societyrectifier@gmail.com